احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 18 جولائی 2002ء

روزنامہ

C.P.L 61 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 18 جولائی 2002ء 7 جمادی الاول 1423 ہجری - 18 وفا 1381 ھش جلد 52-87 نمبر 161

حکمت مومن کی متاع ہے

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

حکمت اور دانائی کی بات مومن کی گمشدہ متاع ہے۔ جہاں کہیں وہ اس کو پاتا ہے وہ اس کو اپنانے اور قبول کرنے کیلئے تیار رہتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقہ حدیث 2611)

مرکزی جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء

ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے ''Live'' پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

36واں مرکزی جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست (Live) نشر ہو گا۔ خطبہ جمعہ (جو افتتاحی خطاب بھی ہو گا) کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حاضرین جلسہ سے تین خطاب فرمائیں گے۔ جلسہ سالانہ کے آخری دن ''دسویں عالمی بیعت'' کی عظیم الشان تقریب ہو گی۔ ان پروگراموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پہلا دن 26 جولائی

تقریب پرچم کشائی . 5-55 سہ پہر

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ (یہی افتتاحی خطاب ہو گا) 6:00 بجے سہ پہر

تلاوت و ترجمہ و نظم 9-45 بجے شب

تقریر: محترم مولانا عبدالباسط صاحب 10-00 بجے شام

عنوان: انڈونیشیا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات

تقریر (انگریزی): بابا تروالے صاحب 10-15 بجے شب

عنوان: گیمبیا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات

تقریر: مہمان مقرر 10-30 بجے شب

نظم 10-40 بجے شب

تقریر اردو: محترم عبدالماجد طاہر صاحب 10-50 بجے شب

عنوان: سیرت النبی ﷺ (خدمت خلق)

اعلانات و نظم 11-20 بجے شب

دوسرا دن 27 جولائی

تلاوت 'اردو ترجمہ 'نظم 3-00 بجے دن

تقریر: حافظ فضل ربی صاحب 3-15 بجے دن

عنوان: تعلق باللہ کے ذرائع

تقریر: محترم منیر الدین شمس صاحب 3-45 بجے دن

عنوان: رپورٹ وکالت تصنیف

نظم 4-00 بجے دن

تقریر: محترم عطاء المجیب راشد صاحب 4-05 بجے دن

عنوان: حضرت مسیح موعود کا قلمی جہاد

تقریر انگریزی:

محترم حافظ احمد جبرئیل سعید صاحب 4-35 بجے دن

عنوان: غانا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات

اعلانات و نظم 4-50 بجے دن

تلاوت و ترجمہ و نظم از جلسہ گاہ مستورات

5-00 بجے دن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا لجنہ سے خطاب 5-15 بجے دن

تلاوت 'اردو ترجمہ 'نظم 9-00 بجے شب

تقریر: محترم نصیر احمد قمر صاحب 9-15 بجے شب

عنوان: رپورٹ وکالت اشاعت

تقریر: محترم محمد انعام غوری صاحب 9-30 بجے شب

ہندوستان میں احمدیت کی ترقی و خدمات

اعلانات و نظم 9-45 رات

تلاوت و ترجمہ و نظم 10-15 رات

خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 10-45 بجے رات

تیسرا دن 28 جولائی

تلاوت و ترجمہ 'نظم 3-00 بجے دن

تقریر انگریزی: بلال ایٹکنسن صاحب 3-15 بجے دن

عنوان: دینی جہاد

تقریر انگریزی: محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب 3-45 بجے دن

عنوان: جرمنی میں احمدیت کی ترقی اور خدمات

نظم 4-00 بجے دن

تقریر انگریزی: محترم رفیق احمد حیات صاحب 4-10 بجے دن

عنوان: دین حق اور حقوق انسانی

معزز مہمانوں کی مختصر تقاریر اور پیغامات 4-40 بجے دن

عالمی بیعت کی تقریب 6-00 بجے سہ پہر

اختتامی اجلاس

تلاوت 'ترجمہ 'نظم 10-00 بجے رات

اختتامی خطاب و دعا: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نظام وصیت کی اہمیت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

''میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی و دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں۔''

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سیمینار آگاہی صحت عامہ

آگاہی صحت عامہ کے لئے فضل عمر ہسپتال میں سیمینار مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب چائلڈ سپیشلسٹ مورخہ 7۔اگست 2002ء بروز بدھ شام 8-45 بجے بعد نماز مغرب سیمینار ہال فضل عمر ہسپتال میں Conduct کریں گے۔ سیمینار کا موضوع ہے ''بچے کے پہلے پانچ سال''۔ سیمینار کا دورانیہ ایک گھنٹہ ہو گا جس میں 20 منٹ ڈاکٹر صاحب حاضرین کے سوالوں کے جواب بھی دیں گے۔ جو خواتین و حضرات اس سے مستفید ہونا چاہیں وہ اپنا نام رجسٹر کروالیں تاکہ دعوت نامے جاری کئے جاسکیں۔ داخلہ صرف دعوت نامہ کے ذریعہ ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

سوئمنگ کوچنگ

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے امسال اطفال و خدام کے لئے سوئمنگ کوچنگ و ٹریننگ کا خصوصی اہتمام کیا ہے۔ تمام والدین سے التماس ہے کہ اپنے بچوں کو اس ہنر سے ضرور آشنا کروائیں۔

مزید معلومات کے لئے بعد نماز عصر تا عشاء سوئمنگ پول رابطہ فرماویں۔ فون نمبر 213955

شفٹ نمبر 1۔ بعد نماز فجر تا 6-45

شفٹ نمبر 2۔ 6-45 صبح تا 7-30 صبح (برائے کوچنگ و ٹریننگ)

شفٹ نمبر 3-4۔ بعد نماز عصر تا نماز مغرب۔

نائٹ شفٹ نمبر 5۔ شام 8-45 تا 9-30 بجے رات

(انچارج سوئمنگ پول مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1911ء

جنوری — حضرت میر قاسم علی صاحب نے مولوی ثناء اللہ امرتسری صاحب اور مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی صاحب کے اعتراضات کے جواب دینے کیلئے 'احمدی' کے نام سے رسالہ جاری کیا۔ یہ رسالہ 1913ء تک جاری رہا۔ پھر 1918ء میں اس کا احیاء ہوا۔

19 جنوری — حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے لئے بطور خلیفہ وصیت کی۔ مگر تندرست ہونے پر اسے چاک کر دیا۔

جنوری — حضرت مولوی عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

فروری — حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اجازت سے انجمن انصار اللہ قائم کی۔ حضور نے فرمایا میں بھی اس انجمن کا ممبر ہوں۔ اس کا افتتاحی اجلاس 6 اپریل کو ہوا۔

مارچ — حضور نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے لئے چندہ کی تحریک فرمائی۔ اور جماعت کی طرف سے ایک ہزار کا عطیہ بھجوایا۔

مارچ — حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت شیخ یعقوب علی صاحب اور شیخ محمد یوسف صاحب کو اپنے اخراجات پر سنسکرت پڑھانے کا انتظام فرمایا۔

اپریل — جماعت احمدیہ بنارس کے جلسہ پر جماعت کا مرکزی وفد شریک ہوا۔

7,6 مئی — انجمن احمدیہ بٹالہ کا جلسہ ہوا۔

مئی — مانگٹ اونچے میں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے مناظرہ کیا۔ اور پچاس آدمیوں نے بیعت کی۔

مئی — مونگھیر میں ایک مباحثہ ہوا۔ اور آٹھ افراد نے بیعت کی۔

19 مئی — حضور نے بیماری کے بعد پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

جون — حضور بیماری اور نقاہت کے باوجود فجر کے بعد درس دینے لگے۔

3 جولائی — حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔

جولائی — شہنشاہ جارج پنجم کے دربار تاجپوشی کے موقع پر حضور نے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے حکومت کو میموریل بھیجنے کی تحریک فرمائی۔ جو مارچ 1913ء میں جزوی طور پر منظور ہوگئی۔

25 تا 27 اگست — جماعت احمدیہ شملہ کا جلسہ سالانہ۔ مرکزی علماء کی شرکت۔

کیم ستمبر — حضور کی اجازت سے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلستان روانہ ہوئے۔

9 اکتوبر — حضور نے بیماری کے بعد بیت اقصیٰ میں قرآن کا درس دوبارہ شروع کر دیا۔

12 دسمبر — تقسیم بنگال کی تنسیخ کے متعلق حضرت مسیح موعود کا الہام پورا ہوا۔

26 تا 29 دسمبر — جلسہ سالانہ۔

متفرق — دفتر ریویو آف ریلیجنز قادیان نے حضرت مسیح موعود کی جملہ عربی نظمیں 'القصائد الاحمدیہ' کے نام سے کتابی شکل میں شائع کیں۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 19 / جولائی 2002ء

12-05 a.m	لقاء مع العرب
1-05 a.m	عربی زبان میں چند پروگرام
2-05 a.m	واقفین نو بچوں کا تعلیمی و تربیتی پروگرام
2-25 a.m	مجلس سوال و جواب 13-4-97
3-30 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل 'ہنر سیکھئے'
4-30 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ
5-30 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے تعارفی پروگرام
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم - درس حدیث - عالمی خبریں
7-00 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
7-30 a.m	مجلس عرفان 8-8-2000
8-30 a.m	ٹیبل ٹینس سنگلز ٹورنامنٹ
9-05 a.m	تعارفی پروگرام
10-05 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-55 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
12-05 p.m	تلاوت قرآن کریم 'عالمی خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
1-35 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم (سرائیکی زبان میں)
2-40 p.m	مجلس عرفان حضور
3-40 p.m	انٹرویو: حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب
4-20 p.m	انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-15 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
6-00 p.m	خطبہ جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ "Live"
7-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
8-00 p.m	بنگالی احباب سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات 9-7-2002
9-05 p.m	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ 19-7-02
10-05 p.m	یسرنا القرآن سیکھئے
10-30 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
11-30 p.m	جرمن زبان میں چند پروگرام

ہفتہ 20 / جولائی 2002ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	عربی زبان میں چند پروگرام
2-40 a.m	مجلس عرفان 8-9-2000
3-45 a.m	خطبہ جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 19-7-2002
4-45 a.m	درس حدیث
4-55 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 85
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم - عالمی خبریں - درس حدیث
7-00 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
7-25 a.m	مجلس سوال و جواب (انگریزی)
8-40 a.m	تقریر - تعلق باللہ
9-15 a.m	اردو کلاس نمبر 433
10-30 a.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
10-55 a.m	جرمن خواتین سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات 10-7-2002
12-05 p.m	تلاوت قرآن کریم - عالمی خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-35 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
2-35 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-20 p.m	انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-20 p.m	تقریر: تعلق باللہ
6-05 p.m	تلاوت قرآن کریم - درس حدیث - عالمی خبریں
6-50 p.m	اردو کلاس حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
8-05 p.m	بنگلہ زبان میں چند پروگرام
9-05 p.m	چلڈرنز کلاس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ 20-7-2002
10-10 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
11-10 p.m	جرمن زبان میں چند پروگرام

اتوار 21 / جولائی 2002ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب
1-20 a.m	عربی زبان میں مختلف پروگرام
2-20 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
2-40 a.m	مجلس سوال و جواب
3-45 a.m	چلڈرنز کلاس
4-45 a.m	جرمن خواتین کی حضور ایدہ اللہ کے ساتھ ملاقات 10-7-02
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم - عالمی خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کلاس 31-3-2001 حصہ دوم
7-30 a.m	مجلس عرفان
8-35 a.m	مذاکرہ
9-20 a.m	خطبہ جمعہ فرمودہ 19-7-2002
10-20 a.m	ٹلفورڈ کی سیر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 a.m	لجنہ سے ملاقات
12-05 p.m	تلاوت قرآن کریم - عالمی خبریں
12-40 p.m	لقاء مع العرب

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

محترم ثاقب زیروی صاحب کی علمی، ادبی اور دینی شخصیت

آپ کی شخصیت ادب و صحافت کے ساتھ ساتھ خدا سے محبت اور جماعت سے گہری وابستگی کا مرکب تھی

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

قسط دوم آخر

جمالی خاندان کی دلی وابستگی

جمالی خاندان کے بزرگ اور قائداعظم کے معتمد ساتھی میر جعفر خان جمالی کے ساتھ ملاقات اور پھر مثالی اور دلی تعلقات کی پہلی وجہ ثاقب زیروی صاحب کی اثرانگیز آواز اور دل آویز شاعری ہی تھی۔ محترم ثاقب صاحب نے ایک ملاقات پر یہ داستان بھی تفصیل سے سنائی۔ فرمانے لگے" دراصل جمالی خاندان کے دو نوجوان لاہور کے ایف سی کالج (غالباً اسی ادارہ کا نام لیا) کے طالب علم تھے۔ وہ میرے کلام کو بہت پسند کرتے تھے اور میرے ہاں آ کر شوق سے سنتے تھے۔ ایک بار موسم گرما کی تعطیلات کے موقع پر کہنے لگے کہ ہمارے ہاں ہر سال ایک بہت بڑی تقریب ہوتی ہے۔ آپ بھی بلوچستان ہمارے ہاں آئیں اور اس تقریب میں شامل ہوں۔ میں نے حامی بھرلی"۔

پھر خاندان کے رئیس جناب جعفر خان جمالی کے ساتھ ثاقب صاحب کا اخوت اور بھائی چارے کا رشتہ کیسے قائم ہوا۔ اس سلسلہ میں ثاقب صاحب نے بتایا "میر سائیں (ثاقب صاحب میر جعفر خان جمالی کو فرط اکرام و محبت سے میر سائیں کہہ کر بلاتے تھے) کی وفات تک سالوں پر پھیلی ہوئی رفاقت کے دوران مجھے ایک واقعہ بھی ایسا یاد نہیں آتا کہ ان کے ساتھ دلی تعلقات میں کبھی کھچاؤ پیدا ہوا ہو"۔

ہم سے دیوانے کہیں ترک وفا کرتے ہیں
جان جائے کہ رہے بات نباہ دیتے ہیں

میر جعفر جمالی کا جو مندرجہ بالا سطور میں ذکر کیا ہے اس کا اصل مقصد یہ تھا کہ اس عظیم انسان کے فرزندوں کا ذکر کیا جائے جنہوں نے اپنے با اصول باپ کی نجابت اور شرافت سے خوب حصہ لیا ہے۔ محترم ثاقب صاحب نے اس سلسلہ میں بیان کیا" یہ خاندان قدیمی مسلم لیگی تھا۔ بھٹو کی پیپلز پارٹی کی کامیابی کے بعد میرے سپرد یہ کام ہوا کہ میں جمالی برادران (میر سائیں کے صاحبزادوں) کو پیپلز پارٹی میں شامل ہونے پر آمادہ کروں۔ چنانچہ یہ لوگ پیپلز پارٹی میں شامل ہو گئے اور ذوالفقار علی بھٹو نے میر سائیں کے بیٹے تاج محمد جمالی کو اپنی کابینہ میں شامل کر لیا۔

یہ اس زمانہ کی بات ہے جب تاج محمد جمالی بھٹو صاحب کی کابینہ میں شامل تھے۔ جب کہ بھٹو صاحب (1974ء میں) جماعت احمدیہ کے خلاف ہو گئے تھے۔ محترم ثاقب صاحب نے بتایا لاہور میں ایک شادی کی تقریب کے موقع پر مرکزی وزیر تاج محمد جمالی مجھے ملنے آئے۔ بعد میں اس ملاقات کی وجہ سے بھٹو صاحب ان سے بہت ناراض ہوئے کہ ثاقب کو کیوں ملے ہو تو اس شیر دل سپوت نے بھٹو کو جواب دیا کہ "میں اس بات سے رک نہیں سکتا۔ کیونکہ یہ بات تو ہمارے والد (میر جعفر خان جمالی صاحب) کے وصیت نامے میں درج ہے کہ ثاقب میرا بھائی ہے اور وہ خاندان کے اہم معاملات میں فیصلہ کرنے کا مجاز ہو گا۔ آپ کی کابینہ میں مجھے لانے والے بھی لوگ تو ہیں ورنہ میں آپ کی پارٹی اور کابینہ میں کیوں شامل ہوتا"۔

اس راز سے واقف نہیں نفرت کے پجاری
دنیا میں ہے اک چیز محبت کی زباں بھی

خلفائے احمدیت سے فدائیت کا تعلق

محترم ثاقب زیروی صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے فدائی احمدی اور خلافت کے سچے پرستار تھے۔ یہ ان کی نیت کا اخلاص اور خوش بختی کا نتیجہ تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور ہمارے موجودہ پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی آپ سے بہت شفقت کا سلوک فرماتے تھے۔ ایک دفعہ ثاقب صاحب نے حضرت خلیفہ ثانی کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ حضور نے دفتری عملہ کو ہدایت کی ہوئی تھی کہ ثاقب مزدور پیشہ مصروف آدمی ہے۔ ("یک رکنی صحافت کا علمبردار") یہ جونہی ملاقات کیلئے آئے اطلاع کر دیا کرو۔

پھر برس ہا برس تک جماعت کے جلسہ سالانہ کی سٹیج پر ثاقب زیروی صاحب کو حضرت خلیفہ ثانی کا منظوم اور دلنشین کلام اپنے دلپذیر ترنم میں پڑھنے کا موقع ملا۔ حضرت مصلح موعود کی وفات پر ثاقب صاحب نے جو قطعہ رقم کیا اس کو پڑھ کر آج بھی آنکھوں سے آنسو چھلکنے لگتے ہیں:

ہونٹوں پہ آہ سرد جبینوں پہ غم کی دھول
آنکھوں میں سیل اشک چھپائے ہوئے چلا
دن ڈھل گیا تو درد نصیبوں کا قافلہ
کاندھوں پہ آفتاب اٹھائے ہوئے چلا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ ثاقب صاحب کو گہرا اور قدیم قلبی تعلق تھا۔ فرمانے لگے کہ "جب حضرت مصلح موعود کی محبت میں میں نے اپنی وہ نظم کہی جس کا پہلا شعر یہ ہے۔

ساغر بادہ عرفان پلا دے ساقی
میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے ساقی

تو اس زمانے میں ہماری جماعت میں اس نظم میں بطور استعارہ استعمال ہونے والے مختلف شاعرانہ الفاظ کا کوئی خاص رواج نہیں تھا۔ اس نظم کو حضرت مصلح موعود کی موجودگی میں سٹیج پر پیش کرنے کا موقع مجھے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے عنایت کیا تھا۔

اس عقیدت بھری نظم کا آخری شعر یہ ہے۔

اپنے ثاقب کو جو احساس کی دولت بخشی
تجھ کو اس لطف کی اللہ جزا دے ساقی

جناب ثاقب زیروی نے ایک دفعہ یہ واقعہ سنایا "میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں شیروانی کا ایک کپڑا بطور تحفہ پیش کیا۔ بعد میں حضرت نے فرمایا میں آج کل دبیز اور بھاری کپڑے کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتا آپ سے یہ دریافت کرنا ضروری ہے اگر آپ رضامند ہوں تو میں یہ قیمتی کپڑا کسی عزیز کو تحفۃً دے دوں"۔ ثاقب صاحب نے عرض کیا" حضور ضرور دے دیں اس طرح تحفہ آگے دینے کے مسئلہ سے بھی آگاہی ہو گئی"۔

جون 1982ء وہ اندوہناک مہینہ ہے جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا وصال ہوا۔ ثاقب صاحب سے ملاقات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات کا ذکر ہوا تو ثاقب صاحب کی آنکھوں سے آنسو چھلکنے لگے۔ وہ اپنے سفید رومال سے آنکھیں ملتے ہوئے بڑے کرب سے کہنے لگے" مجھے تو ابھی تک سکون کی کوئی صورت نظر نہیں آتی"۔ میں نے عرض کیا "حضور کا آپ سے سلوک بھی تو خاص تھا"۔ کہنے لگے "میرے ساتھ حضور کا بہت ہی دیرینہ اور خاص سلوک تھا۔ نہایت ہی پیار کرنے والا وجود تھا"۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا ذکر ہوا تو ثاقب صاحب کہنے لگے" ان کی صحت اچھی نہیں، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات کا ان پر بہت اثر ہوا ہے"۔ چوہدری صاحب کے ذکر پر مزید فرمانے لگے" وہ شخص کمال کا کام کرنے والا ہے 90 سال کی عمر ہے۔ اب بھی ہر روز چھ گھنٹے کام کرتے ہیں۔ ایک وقت کھانا کھاتے ہیں۔ آج کل حضرت مسیح موعود کی کتب کا ترجمہ کر رہے ہیں"

محترم ثاقب صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی غمناک یاد میں کئی نظمیں بھی لکھیں۔ ایک دل میں اترنے والا خوبصورت شعر

ثاقب یہ کرم بھی کیا کم ہے ناصر جو لیا طاہر بخشا
ورنہ دیوانے مرجاتے سر ٹکرا کر دیواروں سے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا جانفزا خط

1985ء میں خاکسار مڈل ایسٹ سے مستقل طور پر وطن واپس لوٹ آیا اور کچھ عرصہ بعد ثاقب صاحب سے ملاقات کے لئے ان کے دفتر حاضر ہوا۔ "لاہور" رسالہ پر مقدموں کا ذکر چلا تو فرمانے لگے "رسالہ زبردستی نکالے جا رہا ہوں۔ حکومت مدت سے پیچھے لگی ہوئی ہے۔ میں پچھلے دنوں بہت پریشان تھا۔ ایک دن گھر پہنچا تو پتہ چلا کہ حضور کا خط آیا ہے۔ میں نے پڑھ کر بہت تقویت اور حوصلہ محسوس کیا اور گھر میں ذکر کیا کہ آج اس خط کی بڑی ضرورت تھی"۔ یہ کہہ کر محترم ثاقب صاحب نے اپنے ذاتی کاغذات میں سے حضور انور کا وہ خط دکھایا۔ حضور نے خط کے شروع میں تحریر فرمایا تھا "پیارے بھائی ثاقب صاحب" یہ مبارک خط شفقت اور دعا بھرے الفاظ پر مشتمل تھا۔ پڑھ کر وجد آ گیا۔

اٹھی ہے کچھ اس ڈھنگ سے وہ چشم کرم آج
میخوار بھی سیراب ہوئے تشنہ دہاں بھی

ہفت روزہ "لاہور"

محترم ثاقب صاحب نے اپنے رسالہ پر شروع سے ہی اس قدر محنت کی ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ شروع کے سالوں میں ہفت روزہ "لاہور" اپنے حجم کے لحاظ سے آج کل کے "لاہور" کی نسبت کافی ضخیم تھا۔ وہ "لاہور" کے ایک ابتدائی کاتب منشی لال دین کو بہت یاد کیا کرتے تھے۔ ان دونوں نے "لاہور" کی تیاری اور لکھائی پر بے حد و حساب محنت کی ہے اور "لاہور" ثاقب صاحب کے لئے ایک متاع عزیز تھی۔ وہ اسے ایک مشن تصور کرتے تھے۔ جولائی 1985ء کی ملاقات میں کہنے لگے "لاہور پر کئی مقدمات ہیں۔ 27 جولائی کو مقدمہ کی پیشی ہے۔ دعا کریں"۔ پھر کہا "اب مجھے لکھنے کا اتنا شوق نہیں، بہت لکھا ہے لیکن کچھ اصول اور وضعداری بھی ہوتی ہے "لاہور" کا ایک خاص حلقہ ہے۔ ان لوگوں کو پسند

اور خواہش کا احترام بھی لازم ہے"۔

میں نے کئی ملاقاتوں میں چائے کی پیالی اور نمک پارے ہی ان کا لنچ دیکھا اور اس میں شرکت کا لطف اٹھایا۔ "لاہور" کے لئے کام کی لگن میں ان کو پورے لنچ کی بھی فکر نہیں ہوتی تھی۔ اپنی وفات (13 جنوری 2002ء) سے کچھ عرصہ پہلے ایک ملاقات کے دوران کہنے لگے "بیک وقت 'لاہور' کے تین شماروں پر کام ہو رہا ہوتا ہے۔ ایک پریس میں جانے کیلئے تیار ہوتا ہے۔ دوسرا کمپوزنگ کے عمل سے گزر رہا ہوتا ہے اور تیسرا گھر پر مسودہ کی صورت میں تیار ہو رہا ہوتا ہے"۔

"لاہور" کا ایک یادگار اداریہ

یوں تو "لاہور" کے اداریے ہمیشہ بڑے جاندار بلکہ زوردار ہوتے تھے لیکن اس وقت مجھے ایک خاص اداریہ یاد آ رہا ہے۔ یہ کوئی 1964ء کے لگ بھگ کی بات ہے کہ نئے سال کے پہلے شمارے میں ثاقب صاحب نے ایک غیر معمولی اداریہ "لاہور نئے سال کی دہلیز پر" تحریر کیا۔ یہ بار بار پڑھنے کے لائق تھا۔ اس میں انہوں نے صاف ستھری اور بااصول صحافت کی مشکلات کا ذکر کیا اور "لاہور" کو پیش آنے والے مسائل کا ذکر کیا اور "لاہور" کو پیش آنے والے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے اداریے کے آخری حصہ میں لکھا کہ "ہمارے ارادے میں کوئی جھول نہیں"۔

یہ اداریہ اتنا حقیقت افروز اور اثر انگیز تھا کہ ان دنوں مجید نظامی صاحب نے ایک خوبصورت نوٹ کے ساتھ اسے من وعن 'نوائے وقت' میں شائع کیا۔ اس نوٹ میں انہوں نے ثاقب صاحب کو درویش صفت صحافی قرار دیا تھا خاکسار نے یہ بات ایک بار ثاقب صاحب کو ایک خط میں لکھ دی تھی۔ اور یہ خط انہوں نے "لاہور" میں شائع کر دیا تھا۔

"لاہور" علمی اور ادبی لحاظ سے ہمیشہ بلند پایہ ہفت روزہ رہا ہے۔ محترم کی وفات پر ان کے ایک دیرینہ اور مخلص دوست اور 'نوائے وقت' میں لکھنے والے معروف صحافی جناب محمد شریف فاروق کا ایک مضمون بعنوان "ثاقب زیروی کی یاد میں" نوائے وقت مورخہ 18 مارچ 2002ء میں شائع ہوا ہے۔ اس میں ثاقب صاحب کے ہفت روزہ "لاہور" کے متعلق لکھتے ہیں۔

"جب بھی موقع ملتا میں "لاہور" کا حق ادا کرتا۔ اس کا علمی و ادبی معیار نہایت بلند تھا بالخصوص اس کے عربی تراجم اور مسلمان خلفاء سلاطین شخصیات اور عربی ادبیات اور مزاحیہ کالم اور بعض اوقات اساتذہ کے کلام کا انتخاب قابل داد ہوتا......... میں نے فیصلہ کیا کہ اس کا باقاعدہ مطالعہ ہونا چاہئے۔ لاہور میں مال روڈ پر "کلاسیک" کے ہاں میں نے "لاہور" کی خریداری کا مستقل آرڈر دے دیا کہ وہ "لاہور" کے پرچے جمع کرتے جایا کریں۔ میں جب بھی لاہور آیا کروں گا تمام جمع شدہ رسالے حاصل کر لیا کروں گا۔ چنانچہ سالہا سال تک ایسا ہی ہوتا رہا......... کوئی نصف صدی کا تعلق 13 جنوری کو ان کی وفات سے اپنے اختتام کو پہنچا اگر مجھے "لاہور" نہ ملتا تو ثاقب صاحب کی وفات کی خبر بڑی تاخیر سے ملتی"۔

('نوائے وقت' مورخہ 18 مارچ 2002ء، ص 7)

ثاقب صاحب کی سحر انگیز آواز اور شاعری

جناب محمد شریف فاروق اپنے متذکرہ مضمون کے پہلے کالم میں ثاقب صاحب کی حیرت انگیز اٹھان کے متعلق لکھتے ہیں:۔

"ان کا پہلا عوامی تعارف قیام پاکستان کے بعد انجمن حمایت اسلام کے سالانہ جلسہ سے ہوا۔ اس کی صدارت گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے کی۔ یہ دور بھارت سے ہزاروں لاکھوں لٹے پٹے اور کٹے پھٹے مہاجرین کی بے محابہ آمد کا تھا۔ ان میں غالب اکثریت ان لوگوں کی تھی جو بری طرح تباہ حال تھے۔ ثاقب زیروی نے چھوٹی بحر میں ایک دل ہلا دینے والی نظم پڑھی ثاقب مرحوم کی سحر انگیز آواز اور ترنم نے پورے مجمعے کو مسحور کر کے رکھ دیا پورا مجمع گوش بر آواز اور ان کی آواز کی جادوگری کا شکار تھا......... ایک گوشہ نشین شاعر ثاقب زیروی نے منظر عام پر آ کر قیامت بپا کر دی جلسہ انجمن حمایت اسلام کا تھا انہوں نے چھوٹی بحر میں اپنی سحر انگیز آواز کا جادو جگایا۔ اگلے روز پورے لاہور میں ثاقب کی نظم کا طوطی بول رہا تھا۔ تمام لاہور میں دھوم مچ گئی۔ دھوم مچنے کا مطلب تمام پاکستان گوش بر آواز ہو گیا۔ یہ نظم اضطراب انگیز دور کی سچی عکاسی تھی"۔ (ایضاً)

خدائے قدوس و برتر ثاقب باصفا کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنت میں دائمی راحت عطا فرمائے آمین۔ انہوں نے اپنے دل میں جو محنت و عمل اور اعلیٰ اقدار کی جوت جگائی تھی اسے آخر دم تک جگائے اور جلائے رکھا۔ وہ زندگی کے آخری دن تک "لاہور" کے پچاس سالہ جاذب دل و نظر 'انتخاب نمبر' کی تیاری میں مصروف رہے۔ انہوں نے جو پیغام عام دوسروں کو دیا تھا اسے خود بھی نباہ کر دکھا دیا:

ٹھوکریں کھا کے بہر گام سنبھلتے رہنا
دوستو! تم کو قسم ہے یونہی چلتے رہنا

خوش الحانی سے قراءت

حضرت منشی میر محمد اکرم داتوی صاحب پانچوں اوقات نماز باجماعت ادا کرتے اور نصف شب کے بعد نہایت خوش الحانی سے شوق انگیز لہجہ میں تہجد کی نماز میں قراءت کرتے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص 298)

مدح خوانِ سرورِ بطحا ہیں ثاقبؔ زیروی
مستحقِ جنت الماویٰ ہیں ثاقبؔ زیروی
جانتے ہیں مُرسِل و مُرسَل کا فرق و امتیاز
نعت گو اس وصف میں یکتا ہیں ثاقبؔ زیروی
نعت گوئی کی بحمد اللہ اس انداز سے
محفلِ سرکارؐ میں گویا ہیں ثاقبؔ زیروی
سالک[1] مرحوم بھی تھے ان کے اوصاف آشنا
اب نہ پوچھے مجھ سے کوئی کیا ہیں ثاقبؔ زیروی
دولتِ سرمد ہے یہ مجموعہ نعتِ رسولؐ
فیض یابِ ربی الاعلیٰ ہیں ثاقبؔ زیروی
شمعِ حُبِّ احمدؐ مرسل ہے دل میں ضو فگن
بے نیازِ دولتِ دنیا ہیں ثاقبؔ زیروی
جملہ اصناف سخن میں شعر گوئی کی مگر
نعت میں بھی مثل آپ اپنا ہیں ثاقبؔ زیروی
ہے صحافت میں بھی حق گوئی و بے باکی پہ ناز
بندہِ حق گو مرے مولا ہیں ثاقبؔ زیروی
حرفِ حق کہنے سے باز آ جائیں ممکن ہی نہیں
نرغۂ اعداء میں گو تنہا ہیں ثاقبؔ زیروی
نعت گوئی ہی کا اے راغب یہ اِک اعجاز ہے
وارثِ فکرِ فلک پیما ہیں ثاقبؔ زیروی

راغب مراد آبادی

1. مولانا عبدالمجید سالک (مدیر انقلاب)

دنیا میں سب سے

بڑا-لمبا ....
چھوٹا' نیچا ....
زیادہ ....
کم ....
پہلا ....

سب سے بڑا براعظم:۔
براعظم ایشیا (Asia) رقبہ 43998000 مربع کلومیٹر۔ براعظم افریقہ (Africa) دوسرا بڑا براعظم ہے اور براعظم جنوبی امریکہ (South America) تیسرا بڑا براعظم ہے۔

سب سے چھوٹا براعظم:۔
براعظم آسٹریلیا (Australia) رقبہ 7618493 مربع کلومیٹر۔

سب سے زیادہ آبادی والا براعظم:۔
براعظم ایشیا آبادی 1988ء 3031100000 (دنیا کی کل آبادی کا 60.8 فیصد)۔

سب سے کم آبادی والا براعظم:۔
براعظم آسٹریلیا آبادی (مارچ 1990ء) 17000000 (دنیا کی کل آبادی کا 0.2 فیصد)۔

آبادی کے بغیر براعظم:۔
براعظم انٹارکٹیکا (Antarctica)۔ تحقیق کی غرض سے دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے تقریباً دو ہزار سائنسدان یہاں موجود رہتے ہیں۔

سب سے بڑا ملک:۔
(The Russian Federation) رقبہ 17575400 مربع کلومیٹر (6592800 مربع میل) روس اس سے قبل سوشلسٹ روس کی سب سے بڑی ریاست تھی۔ دسمبر 1991ء میں سوشلسٹ روس کے خاتمے کے بعد ایک آزاد ملک بن گیا۔

سب سے چھوٹا ملک:۔
ویٹی کن سٹی (Vatican City) یورپ رقبہ 108 ایکڑ (44 ہیکٹر)۔

سب سے بڑا اسلامی ملک:۔
بلحاظ رقبہ قازقستان۔ رقبہ 2717300 مربع کلومیٹر۔ سوڈان اور الجزائر، بالترتیب دوسرے اور تیسرے بڑے اسلامی ممالک ہیں۔

سب سے زیادہ آبادی والا ملک:۔
چین آبادی بمطابق مردم شماری 1990ء ایک ارب تیرہ کروڑ تین لاکھ اور چین کی آبادی میں اوسطاً سالانہ اضافہ ایک کروڑ ستر لاکھ ہے۔ بھارت دوسرے نمبر پر دنیا میں سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے جب کہ امریکہ تیسرا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے۔ بھارت کی آبادی 1991ء (تخمینا) چوراسی کروڑ انتالیس لاکھ تھی جب کہ امریکہ کی آبادی 1990ء کی مردم شماری کے مطابق چوبیس کروڑ چھیانوے لاکھ بتیس ہزار چار سو اکانوے تھی۔

سب سے زیادہ آبادی والا اسلامی ملک:۔
انڈونیشیا آبادی (1991ء) 184063000 بنگلہ دیش اور پاکستان بالترتیب دوسرے اور تیسرے زیادہ آبادی والے اسلامی ممالک ہیں۔ بنگلہ دیش کی آبادی (1991ء) 115919000 پاکستان کی آبادی (جنوری 1991ء) 113780000 (گیارہ کروڑ سینتیس لاکھ اسی ہزار)۔

سب سے کم آبادی والا ملک:۔
ویٹی کن سٹی (Vatican City) آبادی (1989ء) 728۔

سب سے بڑا جزیرہ:۔
آسٹریلیا کو شمار میں نہ لایا جائے جو کہ ایک براعظم ہے تو گرین لینڈ (نیا نام کلالت نونات) (Klaalite Nunaat) سب سے بڑا جزیرہ ہے۔ رقبہ 2175600 مربع کلومیٹر۔

سب سے بڑا جزیرہ نما:۔
جزیرہ نما عرب رقبہ 3250000 مربع کلومیٹر۔

سب سے زیادہ آبادی والا شہر:۔
جاپان کا شہر ٹوکیو آبادی (1990ء) دو کروڑ انہتر لاکھ باون ہزار۔ براعظم یورپ، افریقہ، شمالی امریکہ، جنوبی امریکہ اور آسٹریلیا کے سب سے زیادہ آبادی والے شہر بالترتیب ماسکو (روس کا دارالحکومت) آبادی 10367000 قاہرہ (مصر کا دارالحکومت) آبادی 9880000 میکسیکو سٹی (میکسیکو کا دارالحکومت) آبادی 20207000 ساؤ پالو (برازیل کا ایک شہر) آبادی 18052000 سڈنی (آسٹریلیا کی بندرگاہ) آبادی 3515000 ہیں۔

سب سے بڑا پہاڑی سلسلہ:۔
ہمالیہ، قراقرم، ہندوکش پامیر کا پہاڑی سلسلہ (ایشیا)۔ دوسرا بڑا پہاڑی سلسلہ کوہ انڈیز (Andes) براعظم جنوبی امریکہ میں ہے۔

سب سے بڑا سمندر:۔
بحرالکاہل (Pacific Ocean) رقبہ 166240000 مربع کلومیٹر۔

سب سے چھوٹا سمندر:۔
بحر ہند (Indian Ocean) رقبہ 73430000 مربع کلومیٹر۔

سب سے گہرا سمندر:۔
بحرالکاہل اوسط گہرائی 12925 فٹ (3939 میٹر) زیادہ سے زیادہ گہرائی ماریانا ٹرنچ (Mariana Trench) 25840 فٹ (10924 میٹر) یا 6.79 میل۔

سب سے بڑا بحیرہ:۔
بحیرہ جنوبی چین (South China Sea) رقبہ 2974600 مربع کلومیٹر۔

سب سے بڑی خلیج:۔
خلیج بنگال (Bay of Bengal) رقبہ 2672000 مربع کلومیٹر۔

سب سے بلند چوٹی:۔
ماؤنٹ ایورسٹ (Mount Everest) (چین، نیپال) بلندی 29028 فٹ (8848 میٹر) دوسری بلند ترین چوٹی کے۔ٹو (K-2) سکردو پاکستان بلندی 28250 فٹ (8610 میٹر)۔

سب سے بڑا سیارہ:۔
مشتری۔(Jupiter)

سب سے چھوٹا سیارہ:۔
پلوٹو۔(Pluto)۔

سب سے زیادہ روشن سیارہ:۔
زہرہ۔(Venus)۔

سب سے کم روشن سیارہ:۔
پلوٹو (Pluto)۔

سب سے تیز رفتار سیارہ:۔
عطارد۔(Mercury)۔

زمین کے زیادہ قریب سیارہ:۔
زہرہ، فاصلہ 41360000 کلومیٹر (25700000 میل)۔

سب سے روشن ستارہ:۔
Sirius A جسے Dog Star بھی کہا جاتا ہے زمین سے فاصلہ 8.4 نوری سال۔

سب سے بلند عمارت:۔
سیرز مینار (Sears Tower) شکاگو امریکہ۔ بلندی 1454 فٹ (443 میٹر) منزلیں 110۔

سب سے بلند تعمیر:۔
KTHI-T V Mast جو لوہے کا بنا ہوا ہے اونچائی 2063 فٹ (628 میٹر) یہ ماسٹ امریکہ کی ریاست شمالی ڈکوٹا کے شہر فارگو (Fargo) میں واقع ہے۔ یاد رہے پولینڈ کے شہر وارسا کا ریڈیو ماسٹ (لوہے کا کھمبا) اس سے قبل بلند ترین تھا (2120 فٹ) جو 10 اگست 1991ء کو گر گیا۔

سب سے بڑا سٹیڈیم:۔
سٹراہوف سٹیڈیم (Strahov Stadium) پراگ چیک جمہوریہ تماشائیوں کے لئے گنجائش 240000۔

سب سے بڑا کرکٹ سٹیڈیم:۔
ملبورن کرکٹ گراؤنڈ ملبورن (Melbourne) وکٹوریہ (آسٹریلیا) تماشائیوں کیلئے گنجائش تقریباً 120000۔ دوسرا بڑا کرکٹ سٹیڈیم ایڈن گارڈن سٹیڈیم کلکتہ (بھارت) تماشائیوں کے لئے گنجائش 93000 چوتھے ورلڈ کرکٹ کپ کا فائنل اسی سٹیڈیم میں 8 نومبر 1987ء کو کھیلا گیا۔

سب سے بڑا ہاکی سٹیڈیم:۔
نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور (پاکستان) تماشائیوں کے لئے گنجائش 50000 - 12 فروری 1990ء کو جب ساتویں عالمی کپ ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل پاکستان اور ہالینڈ کے درمیان کھیلا گیا تو تماشائیوں کی تعداد ساٹھ ہزار سے بھی تجاوز کر گئی تھی جو کہ ہاکی کے لئے ایک عالمی ریکارڈ ہے۔

سب سے بڑا صحرا:۔
صحرائے اعظم (Sahara) شمالی افریقہ رقبہ 8400000 مربع کلومیٹر۔

سب سے بڑی آبشار:۔
بویوما (Boyoma Falls) کسانگنی (Ksangani) زائر۔

سب سے مشہور آبشار:۔
نیاگرا آبشاریں (Niagara Falls) کینیڈا امریکہ (زیادہ تر حصہ کینیڈا میں ہے) ہر سال تقریباً چالیس لاکھ افراد یہاں سیر کی غرض سے آتے ہیں۔

سب سے بلند آبشار:۔
سالٹو اینجل (Salto Angel) وینزویلا جنوبی امریکہ بلندی 3212 فٹ (979 میٹر)۔

سب سے بڑی جھیل:۔
بحیرہ کیسپین (Caspian Sea) آذربائیجان، ایران رقبہ 360700 مربع کلومیٹر (کل رقبہ کا 35.6 فیصد ایران میں ہے جہاں اسے دریائے خارز کا نام دیا گیا ہے)۔

سب سے بڑی مصنوعی جھیل:۔
جھیل وولٹا (Lake Volta) گھانا رقبہ 8482 مربع کلومیٹر۔

سب سے بڑی تازہ پانی کی جھیل:۔
(بلحاظ رقبہ) جھیل سپیریر (Lake Superior)

امریکہ وکینیڈا، رقبہ 82350 مربع کلومیٹر (امریکہ 53600 مربع کلومیٹر کینیڈا 28750 مربع کلومیٹر)۔

سب سے بڑی تازہ پانی کی جھیل:۔

(بلحاظ حجم) جھیل بیکال (Lake Baykal) سائبیریا روس، حجم 23000 کیوبک کلومیٹر۔

سب سے گہری جھیل:۔

جھیل بیکال سائبیریا، روس زیادہ سے زیادہ گہرائی 4872 فٹ (1485 میٹر)۔

سب سے لمبا دریا:۔

دریائے نیل مصر لمبائی 6670 کلومیٹر (4145 میل)

سب سے بڑا دریا:۔

دریائے ایمیزن (River Amazon) جنوبی امریکہ (زیادہ تر حصہ برازیل میں ہے) یہ دنیا کا دوسرا زیادہ لمبا دریا بھی ہے۔ لمبائی 6448 کلومیٹر (4007 میل)۔

سب سے لمبی نہر:۔

نہر وولگا بالٹک (Volga Baltic Canal) روس، لمبائی 2300 کلومیٹر (1850 میل) اس سے قبل سب سے لمبی نہر عظیم نہر چین (Grand Canal of China) تھی جس کی لمبائی 1781 کلومیٹر (1107 میل) ہے۔

آبپاشی کی سب سے لمبی نہر:۔

نہر کراکمسکی (Karakumskiy Canal) (ترکمانستان) لمبائی 850 کلومیٹر (528 میل)

سب سے بڑا ڈیم:۔

پٹی ڈیم (Pati Dam) حجم 238180000 مکعب میٹر۔ یہ ڈیم براعظم جنوبی امریکہ کے ملک ارجنٹائن میں دریائے پارانا پر واقع ہے۔ امریکہ کی ریاست ایریزونا میں واقع (New Cornelia Tailings Dam) (حجم 209510000 مکعب میٹر) اور پاکستان میں واقع تربیلا ڈیم (حجم 142000000 مکعب میٹر) بالترتیب دنیا کے دوسرے اور تیسرے بڑے ڈیم ہیں۔ زیر تجویز تعمیر کینیڈا میں سنکروڈ ٹیلنگز ڈیم (Syncrude Tailings Dam) حجم 540000000 مکعب میٹر اور ارجنٹائن میں چیپٹن ڈیم (Chapeton Dam) حجم 296200000 تکمیل کے بعد دنیا کے پہلے اور دوسرے بڑے ڈیم بن جائیں گے۔

سب سے زیادہ بلندی پر واقع ڈیم۔

روگنسکی ڈیم (Rogunsky Dam) دریائے واخش (Vakhsh) پر، بلندی 1098 فٹ (335 میٹر)۔ یہ ڈیم 1973ء سے زیر تعمیر ہے۔ تعمیر شدہ زیادہ بلندی پر واقع ڈیم نورک ڈیم (Nurek Dam) دریائے واخش (تاجکستان) بلندی 948 فٹ (300 میٹر) ہے۔

سب سے زیادہ پن بجلی پیدا کرنے والا پلانٹ:۔

گوری پاور سٹیشن جو جنوبی امریکہ کے ملک وینزویلا میں واقع ہے اس کی پیداوار 10300 میگاواٹ ہے۔ امریکہ کی ریاست واشنگٹن میں واقع گرینڈ کولی پاور سٹیشن کی بجلی کی پیداوار 9070 میگاواٹ دنیا بھر میں دوسرے نمبر پر ہے۔

سب سے بڑا ایٹمی بجلی گھر:۔

جاپان کے شہر فوکوشیما (Fukushima) میں پیداواری گنجائش 9096 میگاواٹ۔

سب سے بڑا ایٹمی ری ایکٹر:۔

جمہوریہ لیتھوآنیا (Lithuania) کے اگنالینا ایٹمی بجلی گھر میں نصب شدہ 1450 میگاواٹ صلاحیت کا ایٹمی ری ایکٹر۔ فرانس میں زیر تعمیر CHOOZ-BI ری ایکٹر 1457 میگاواٹ پیداواری صلاحیت کے ساتھ تکمیل کے بعد دنیا کا سب سے بڑا ایٹمی ری ایکٹر بن جائے گا۔

سب سے زیادہ جوہری توانائی کے پلانٹ:۔

امریکہ میں، روس اور فرانس بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔

سب سے لمبی زیر سمندر سرنگ:۔

سیکان ریلوے سرنگ (Seikan Rail Tunnel) جاپان، لمبائی 53.85 کلومیٹر (33.46 میل)۔ یہ دنیا کی سب سے لمبی ریلوے سرنگ بھی ہے۔ زمین پر سب سے لمبی ریلوے سرنگ اوشی میزو (Oshimizu) جاپان لمبائی 22.2 کلومیٹر۔

سب سے لمبی سڑک والی سرنگ:۔

سینٹ گوتھارڈ سرنگ (St. Gothard Tunnel) سوئٹزرلینڈ لمبائی 16.32 کلومیٹر۔

سب سے طویل سڑک:۔

پین امریکن ہائی وے۔ لمبائی 24140 کلومیٹر۔ یہ امریکہ کی ریاست الاسکا کے شمال مغرب سے شروع ہو کر چلی کے دارالحکومت سانتیاگو تک جاتی ہے وہاں سے ارجنٹائن کے شہر بیونس آئرز سے ہوتی ہوئی برازیل کے دارالحکومت برازیلیا تک جا کر ختم ہو جاتی ہے۔

سب سے لمبی ریلوے لائن:۔

ٹرانس سائبیرین ریلوے لائن ماسکو تا ناکھوڈکا (Nakhodka) روس، لمبائی 9438 کلومیٹر۔

سب سے بڑا ریلوے سٹیشن:۔

گرانڈ سنٹرل ٹرمینل (Grand Central Terminal) نیویارک شہر، امریکہ رقبہ 48 ایکڑ۔

سب سے لمبا پلیٹ فارم:۔

کھڑگپور پلیٹ فارم (مغربی بنگال) بھارت لمبائی 2733 فٹ۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34270 میں ظفر احمد ناز ولد لیاقت علی ناز قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر احمد ناز ولد لیاقت علی ناز ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف طارق وصیت نمبر 30352 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد عابد ابن شیخ حمید احمد دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر 34183 میں نصرت جہاں بی بی زوجہ ایاز احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منہائم جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-9-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین واقع چک نمبر 96 گ۔ب صرع رقبہ 4 کنال 4 مرلے مالیتی -/40000 روپے۔ 2- احاطہ واقع چک نمبر 96 گ۔ب صرع رقبہ 10 مرلے مالیتی -/15000 روپے تقریباً۔ 3- طلائی زیورات وزنی 12 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 4- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 جرمن مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت جہاں بی بی زوجہ ایاز احمد منہائم جرمنی گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد ولد مقصود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر 34219 میں خواجہ داؤد احمد ولد محمد ابراہیم قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ داؤد احمد ولد محمد ابراہیم جڑانوالہ گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد جڑانوالہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر ولد خواجہ رشید احمد جڑانوالہ

مسل نمبر 34239 میں شیخ عالم ولد مرحوم شیخ یٰسین پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت 1991ء ساکن جنیدر انگر بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- Dwelling House رقبہ 0.12 ڈیسیمل۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ٹکہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ عالم ولد مرحوم شیخ یٰسین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 شیخ سفرالدین ولد شیخ تمیز الدین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 ایس ایم عبدالرشید ولد مرحوم کالو سردار بنگلہ دیش

درخت لگائیں اور ان کی حفاظت کریں۔

بقیہ صفحہ 2

1-40 p.m خطبہ جمعہ فرمودہ 98-10-9 سپینش ترجمہ کے ساتھ
2-45 p.m ''مشاعرہ''
3-30 p.m کوئز پروگرام ''تاریخ احمدیت''
4-15 p.m انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-15 p.m مذاکرہ میزبان محمد اعظم اکسیر صاحب
6-05 p.m تلاوت قرآن کریم - سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم - عالمی خبریں
7-00 p.m مجلس عرفان
8-00 p.m بنگالی زبان میں چند تربیتی پروگرام
9-05 p.m لجنہ سے ملاقات 2002-7-7
10-05 p.m خطبہ جمعہ فرمودہ 2002-7-19
11-05 p.m جرمن زبان میں چند پروگرام

سوموار 22 جولائی 2002ء

12-10 a.m لقاء مع العرب
1-10 a.m عربی زبان میں چند پروگرام
2-10 a.m چلڈرنز کلاس
2-40 a.m مجلس سوال وجواب
3-50 a.m مشاعرہ
4-35 a.m لجنہ کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات
6-05 a.m تلاوت قرآن کریم - درس ملفوظات - عالمی خبریں
7-00 a.m حکایات شیریں - واقفین نو بچوں کا پروگرام
7-15 a.m (بچوں کے کارٹون)
7-30 a.m مجلس سوال وجواب (انگریزی)
8-30 a.m کوئز پروگرام روحانی خزائن سے
9-05 a.m اردو کلاس
10-30 a.m چینی زبان سیکھئے محمد عثمان چاؤ کے ساتھ
11-00 a.m فرانسیسی بولنے والے احباب کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات
12-05 p.m تلاوت قرآن کریم - عالمی خبریں
12-30 p.m لقاء مع العرب
1-30 p.m چائنیز میں دینی کتب کا تعارف
2-10 p.m تقریر - محترم چوہدری محمد علی صاحب
2-45 p.m مجلس سوال وجواب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ
3-50 p.m خطبات امام کوئز پروگرام
4-20 p.m انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-20 p.m سفر ہم نے کیا - چترال کا تعارف
6-05 p.m تلاوت قرآن کریم - درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-50 p.m اردو کلاس
8-05 p.m بنگلہ زبان میں چند پروگرام
9-10 p.m فرانسیسی احباب سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات
10-10 p.m فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
11-10 p.m جرمن زبان میں چند پروگرام

منگل 23 جولائی 2002ء

12-10 a.m لقاء مع العرب
1-10 a.m عربی زبان میں چند پروگرام
2-10 a.m بچوں کے کارٹون
2-30 a.m مجلس سوال وجواب
3-40 a.m کوئز پروگرام روحانی خزائن سے
4-05 a.m فرانسیسی احباب سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات
5-10 a.m سفر ہم نے کیا چترال کے متعلق معلوماتی پروگرام
6-05 a.m تلاوت قرآن کریم - درس حدیث - عالمی خبریں
6-55 a.m چلڈرنز کارنر واقفین نو بچوں کا پروگرام
7-25 a.m تقریر: حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جلسہ سالانہ 1956ء
8-40 a.m بچوں کی صحت سے متعلق ڈاکٹرز کے مشورے
9-15 a.m اٹلی کی سیر بذریعہ ایم ٹی اے
10-15 a.m لجنہ میگزین ''معلوماتی پروگرام''
11-05 a.m بنگالی احباب سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات
12-05 p.m تلاوت قرآن کریم - عالمی خبریں
12-30 p.m لقاء مع العرب
1-35 p.m ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ ربوہ
2-00 p.m جلسہ سالانہ 1984ء - اور 2000 کی جھلکیاں
3-40 p.m درس القرآن کلاس حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
4-25 p.m انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-25 p.m بچوں کی صحت کے متعلق مفید مشورے
6-05 p.m تلاوت قرآن کریم - درس حدیث - عالمی خبریں
6-55 p.m مجلس سوال وجواب (انگریزی)
8-00 p.m بنگالی زبان میں چند پروگرام
9-05 p.m خطبہ جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 97-7-18
10-05 p.m فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
11-00 p.m جرمن زبان میں چند پروگرام

درخواست دعا

محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ سمن آباد لاہور بیمار ہیں۔ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفا دے۔

مکرم ناصر احمد شمس صاحب پنشنر دفتر الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو گزشتہ چند روز سے گھٹنوں اور ٹانگوں میں شدید درد ہے چلنے پھرنے سے قاصر ہوں معجزانہ شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

سانحہ ارتحال

مکرم مولانا محمد سعید انصاری صاحب سابق مربی سلسلہ ملیشیا وانڈونیشیا لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بڑے داماد مکرم ملک رشید احمد صاحب سابق امیر ضلع اٹک دو سال کی لمبی علالت کے بعد بعمر 70 سال مورخہ 13 جولائی 2002ء کو وفات پا گئے۔ اسی دن مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے اٹک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین احمدیہ قبرستان اٹک میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر دعا بھی انہوں نے کرائی۔ آپ کو 1974ء میں تین سال سے زائد عرصہ تک اسیر راہ مولیٰ کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم حارث احمد صاحب جرمنی، مکرم فارس احمد صاحب اٹک اور مکرم واثق احمد صاحب اٹک چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی ردائے رحمت میں لپیٹ کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ان کے اہل وعیال کا کفیل ووکیل ہو اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب بقاپوری ولد مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب محلہ نصیرہ آباد حلقہ سلطان تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم مظفر احمد صاحب کی حادثہ میں ٹانگ ٹوٹ گئی ہے ہڈی کے دو آپریشن ہوئے ہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے اور مزید پیچیدگیوں سے بچائے۔

اعلان داخلہ

انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICAP) نے پری انٹری ٹیسٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 اگست 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 14 جولائی 2002ء

پاکستان نیوی میں بطور کیڈٹ شمولیت اختیار کر کے الیکٹرونکس / میکینکل انجینئرنگ / بزنس ایڈمنسٹریشن میں بیچلر ز ڈگری حاصل کرنے کیلئے رجسٹریشن 8- اگست 2002ء تک قریبی ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سنٹر میں کروائی جا سکتی ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 14 جولائی 2002ء۔

سنٹر آف ایکسیلنز ان میرین بیالوجی یونیورسٹی آف کراچی نے ایم فل / پی ایچ ڈی ان میرین بیالوجی کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15- اگست 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 14 جولائی 2002ء

اقراء یونیورسٹی کراچی نے کمپیوٹر انفارمیشن سسٹم انجینئرنگ اور الیکٹرانکس انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 14 جولائی 2002ء

پاکستان سٹڈی سنٹر یونیورسٹی آف سندھ جام شورو نے پاکستان سٹڈیز میں ایم فل پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15- اگست ہے۔ تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو 17- اگست 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 16 جولائی 2002ء

اقراء یونیورسٹی کراچی نے کمپیوٹر انفارمیشن سسٹم انجینئرنگ اور الیکٹرانکس انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 14 جولائی 2002ء

اعلان دارالقضاء

(محترمہ رابعہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمود احمد ظفر صاحب)

محترمہ رابعہ بیگم صاحبہ سکنہ مکان نمبر 10/3 دارالصدر غربی ربوہ اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مکرم محمود احمد ظفر صاحب ابن مکرم ماسٹر عطاء اللہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 1/12 واقع محلہ دارالنصر غربی ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ان کی بیوہ محترمہ رابعہ بیگم صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) محترمہ رابعہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم ناصر احمد قمر صاحب (بیٹا)
(3) مکرم طاہر احمد ظفر صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ طاہرہ منیر صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم عامر سلیمان صاحب (بیٹا)
(6) مکرم مبارک احمد ظفر صاحب (بیٹا)
(7) محترمہ فریدہ آصف صاحبہ (بیٹی)
(8) محترمہ ثریا نعیم صاحبہ (بیٹی)
(9) محترمہ فوزیہ نوید صاحبہ (بیٹی)
(10) مکرم عمران احمد ظفر صاحب (بیٹا)
(11) محترمہ نعیمہ ظفر صاحبہ (بیٹی)
(12) محترمہ ناصرہ ظفر صاحبہ (بیٹی)
(13) محترمہ زنوبیہ ظفر صاحبہ (بیٹی)
(14) مکرم فاتح احمد صاحب (بیٹا)
(15) مکرم رضوان محمود صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆جمعرات 18-جولائی زوال آفتاب : 1-14
☆جمعرات 18-جولائی غروب آفتاب : 8-16
☆ جمعہ 19-جولائی طلوع فجر : 4-37
☆ جمعہ 19-جولائی طلوع آفتاب : 5-13

وزیراعظم اکثریتی پارٹی کا لیڈر رہوگا صدر

جنرل مشرف نے کہا ہے کہ وزیراعظم کا انتخاب میں خود نہیں کروں گا- وزیراعظم اکثریتی پارٹی کا لیڈر رہوگا- مگر ہم تمام نظام کا جائزہ لے رہے ہیں- امریکی جریدے ٹائم کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا میں ماضی کو دہرانا نہیں چاہتا- میں نہیں چاہتا کہ چیف آف آرمی سٹاف یا صدر، وزیراعظم کو برطرف کرے اور اس کے ساتھ ہی میں یہ نہیں چاہتا کہ وزیراعظم بلاوجہ صدر کی سرزنش کرے اور صدر کو ربڑسٹمپ بنائے- میں ان تینوں عہدوں پر ایک چیک چاہتا ہوں- انہوں نے کہا ہم 14 کروڑ کی قوم ہیں ہماری فوج بہت مضبوط ہے-

سری لنکا کشیدگی کے خاتمے کا خواہاں ہے

سری لنکا کے وزیرخارجہ ٹائرون فرنینڈو نے کہا ہے کہ ان کا ملک پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کے خاتمے کا خواہاں ہے اور اس کی خواہش ہے کہ دونوں جوہری ممالک اپنے تمام تر تنازعات نتیجہ خیز مذاکرات کے ذریعے حل کریں- انہوں نے یہ بات وفاقی وزیر تجارت عبدالرزاق داؤد کے ساتھ پریس کانفرنس کے دوران اسلام آباد میں کہی- انہوں نے کہا صدر جنرل مشرف کے ساتھ ان کی یہ ملاقات بہت مفید رہی ہے- اور وہ علاقے میں قیام امن کے بارے میں صدر پاکستان کی خواہش اور کاوشوں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے-

تعلیم وصحت کے شعبوں میں حکومت اور عوام کا اشتراک

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ تعلیم و صحت کے شعبوں میں بہتری کیلئے حکومت اور عوام کا اشتراک ہمارے معاشرے میں مہذب رویوں کے فروغ اور حکومتی اداروں پر عوام کا اعتماد بحال ہونے کی علامت ہے- انہوں نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں حکومت نے شہریوں کے تعاون سے جن اقدامات کا آغاز کیا ہے وہ بہت مفید ہیں-

دشمن کو منہ توڑ جواب دیں گے صدر

جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ہماری فوج ایک ایک انچ کا دفاع کرے گی- ملکی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو چیلنج کرنے والے دشمن کو منہ توڑ جواب دینے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے- پاکستان آرمی کی دس روزہ جنگی مشقوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا سرحدوں پر تعیناتی سے بھارتی فوج کی خامیاں بے نقاب ہوگئی ہیں- فائدہ اٹھا کر پالیسی بہتر بنا سکتے ہیں-

جہاد کیلئے کوئی بلائے تو معذرت کر دیں-

وزیرداخلہ وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے لاہور میں ایوان صنعت وتجارت کی ایگزیکٹو باڈی اور ممبران سے گفتگو کرتے ہوئے کہا جہاد صرف کشمیر یا فلسطین جا کر ہی نہیں ہوسکتا- ہر غلط کام کے خلاف آواز اٹھانا جہاد ہے مسجدوں میں کوئی جہاد کیلئے بلائے تو عوام ہاتھ جوڑ کر معذرت کر دیں روزنامہ "ڈان" 17 جولائی 2002ء کی رپورٹ کے مطابق وزیرداخلہ نے کہا کہ پریس دہشت گردوں کو ہیرو نہ بنائے- عوام بھی ایسے اداروں کو چندہ نہ دیں- پاکستان دہشت گردی کے خلاف مدد کر رہا ہے عالمی برادری فنڈز بھی دے- اب دوبارہ مہم تیز کریں گے- پہلے ادارے کی کمی تھی اور وسائل بھی کم تھے- اب ایسا نہیں ہے-

چار تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کا درجہ

گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے گورنمنٹ کالج برائے خواتین فیصل آباد میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام حکومت کی طرف نہ دیکھیں- خودتعمیر وترقی میں دلچسپی لیں تعلیمی اداروں کی نجکاری نہیں کی جا رہی بلکہ جائنٹ مینجمنٹ سسٹم لایا جا رہا ہے- بچوں اور اساتذہ میں پچاس کروڑ اور دیہات میں 60 کروڑ روپے کے وظائف تقسیم کئے جائیں گے ایف-اے تک نصاب تبدیل کیا جا رہا ہے- چار اچھے تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کا درجہ دیا جائے گا- جن میں سکول آف بیالوجیکل سائنسز لاہور کالج وسکول آف میتھ اور الخوارزمی شامل ہیں- لاہور میں یونیورسٹی آف ایجوکیشن سائنس بھی بنائی جا رہی ہے-

اسرائیلی بس پر حملہ 7 ہلاک

مشرق وسطی میں جاری اسرائیل اور فلسطین میں کشیدگی کے آثار کم ہوتے دکھائی نہیں دے رہے- گزشتہ روز مغربی کنارے کے علاقے میں ایک بس پر حملہ کے نتیجہ میں 7- افراد ہلاک اور 15 شدید زخمی ہوگئے- ادھر اسرائیلی فوجیوں نے غزہ میں کئی فلسطینی طلباء کو گرفتار کرلیا ہے جو اقوام متحدہ کی بس میں سکول جا رہے تھے- یہودی فوج نے یاسر عرفات کی ایلیٹ فورس کے ایک رکن کو بھی گرفتار کرلیا ہے-

عراق کے خلاف جنگی منصوبہ بندی

امریکی وزیردفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ نے کہا ہے کہ عراق کے خلاف ممکنہ فوجی حملے کیلئے انہوں نے جنگی منصوبہ بندی کا حکم دے دیا ہے- امریکی فوج کیلئے ہتھیاروں کی تیاری تیز کر دی گئی ہے- ہتھیاروں کی تیاری کا فیصلہ افغان جنگ کے بعد ان کی کمی پوری کرنے کیلئے کیا گیا- عراق پر حملہ کرنے کے پیش نظر 9 ہزار سیٹلائٹ گائیڈڈ بم اور ٹام ہاک میزائل تیار کرلئے گئے ہیں- رمزفیلڈ نے کہا کہ اپنی فوج کو ہنگامی صورتحال کیلئے تیار رہنے کیلئے ہدایت کردی ہے- اسی سلسلہ میں امریکی نائب وزیرخارجہ عراق پر حملے کے سلسلہ میں مدد حاصل کرنے انقرہ پہنچ گئے ہیں اور ترک رہنماؤں اور اعلیٰ فوجی حکام سے اہم ملاقاتیں کیں-

صدام کو سزا ملنی چاہئے- جیک سٹرا

برطانیہ کے وزیرخارجہ جیک سٹرا نے عراقی صدر صدام حسین پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں اپنی غلطیوں کی سزا ملنی ضرور چاہئے- انہوں نے بیجنگ یونیورسٹی میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ عراقی صدر کو ان کی دھوکا بازی پر سزا دے

عراق پر بمباری

عراقی حکام کا کہنا ہے کہ امریکی اور برطانوی جنگی طیاروں نے صوبہ نجف میں شہری اور اہم تنصیبات پر حملے کئے ہیں بی بی سی کے مطابق یہ حملہ رات کو کیا گیا- ایک شہری ہلاک اور 13 زخمی ہوگئے- عراقی ریڈار سسٹم تباہ کر دیا گیا- پینٹاگون کی طرف سے حملے کی تصدیق کر دی گئی ہے-

کنٹرول لائن سے دراندازی کم ہوگئی-

امریکہ امریکہ نے جموں کے علاقے قاسم نگر میں ہونے والی ہلاکتوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سرحدی دراندازی روکنے کیلئے اور تربیتی کیمپ بند کرنے کے وعدوں پر عملدرآمد کر رہا ہے- امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان رچرڈ باؤچر نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی اور بے گناہ لوگوں کا قتل عام بند ہونا چاہئے- ایسے حملے کشمیری عوام کے مفاد میں نہیں- امریکہ لائن آف کنٹرول کی نقل وحرکت اور اس کے تمام راستوں پر نظر رکھے ہوئے ہے-

بانڈی پورہ میں گرنیڈ دھماکہ

مقبوضہ کشمیر میں بانڈی پورہ میں ایک گرنیڈ کے دھماکہ میں 4 فوجی اہلکاروں سمیت 4 شہری شدید زخمی ہوگئے- بھارتی فوج مختلف جگہوں پر 6 کشمیریوں کو جاں بحق کر دیا-

ڈالر کی قیمت میں کمی

دنیا بھر کی مالیاتی منڈیوں میں زبردست مندی' ڈالر کی قیمت یورو سے بھی کم ہوگئی ہے- فروری 2002ء کے بعد پہلی مرتبہ مشترکہ یورپی کرنسی یورو ڈالر سے بھی آگے نکل گئی اور اس کی قیمت 1.0025 ڈالر ریکارڈ کی گئی- آئندہ مزید اضافہ ہونے کا امکان ہے-

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد بجہ صاحب کو بطور نمائندہ الفضل ضلع کراچی میں مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھیج دیا ہے-

(1) توسیع اشاعت الفضل
(2) وصولی چندہ الفضل وبقایاجات
(3) ترغیب برائے اشتہارات

تمام احباب کی خدمت میں تعاون کی درخواست کی جاتی ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

خالص شربت
بادام-انار-صندل-بزوری اور بنفشہ نیز عرقیات
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph: 04524-212434 FAX :213966

SHARIF JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

پلاٹ برائے فروخت
ایک کنال پلاٹ واقع کھاتہ نمبر 416 قطعہ نمبر 12 بلاک نمبر 10 (شمالی حصہ) واقع محلہ دارالصدر شمالی ربوہ قابل فروخت ہے- خواہشمند احباب رابطہ فرمائیں-
میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ راجن پور
فون نمبر 688624

KHALID Composing
1992ء سے مصروف عمل
خالد کمپوزنگ سنٹر اینڈ پی سی او
☆ شادی کارڈ ☆ پمفلٹ ☆ اشتہارات ☆ وزٹنگ کارڈ
نیز ہر قسم کی اردو، انگریزی اور عربی کی معیاری کمپوزنگ کیلئے تشریف لائیں
اور اب احباب کیلئے ایک اور سہولت
بجلی کے بل بھی جمع کئے جاتے ہیں
خالد کمپوزنگ سنٹر پر ڈاکخانہ کی ذیلی شاخ کا قیام
جہاں پر رجسٹری، خطوط، ڈاک ٹکٹ کی سہولت میسر ہے
PTCL Callmate کالنگ کارڈ دستیاب ہیں
مین ساہیوال روڈ، نصیر آباد حلقہ رحمن-ربوہ
04524-212196

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61